Flow Chart *Macro Structure*

41: سورۃ حٰمٓ السجدۃ/ فُصِّلَت؛ آیات:54؛ پیراگراف:6

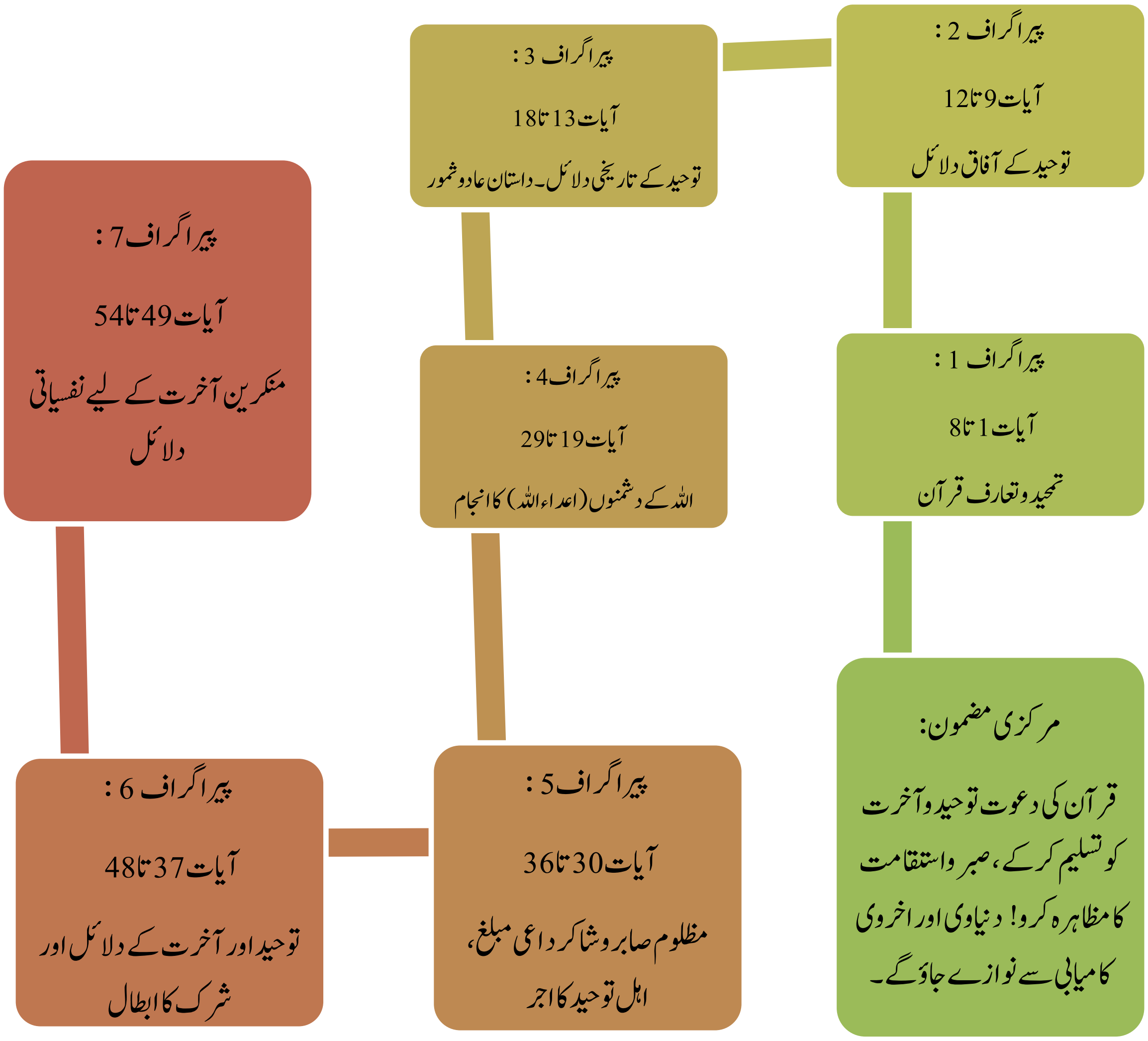

زمانہ نزول اور پس منظر؛

یہ (حامیم) کے سلسلے کی دوسری سورت ہے۔رسول اللہ ﷺ کے قیام مکہ کے تیسرے دور (6 تا 10 نبوی) کے اواخر میں غالباً 10 نبوی میں سورت نازل ہوئی۔ بعض روایات کے مطابق یہ حضرات حمزہ اور عمر کے قبول اسلام کے درمیانی عرصے ذوالحجہ 6 نبوی میں نازل ہوئی۔

اس سورت کا نام فصلت بھی ہے، یہ لفظ آیات 3 اور 44 میں استعمال ہوا ہے۔فصلت کے معنی ہیں کھول کر تفصیل سے بیان کی گئی۔

جب قریش مکہ شدت مخالفت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی دعوت کے بارے میں بدستور شک میں مبتلا تھے۔ عربی قرآن پر اعتراض تھا۔ قریش کے لیڈر عوام کو قرآن سننے سے روک رہے تھے۔(آیت 26)

ہجرت حبشہ ہو چکی تھی۔ مشرکین قرآن کی دعوت سے اعراض کر رہے تھے اور قریش کے مشرک سرداروں کا رویہ، قوم عاد کے متکبر سرداروں کی طرح تھا۔ جو کہتے تھے: مَنۡ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً (آیت 15) ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟

عاد کو (باد صرصر) اور ثمود کو بجلی (صاعقہ) (بجلی) سے ہلاک کیا گیا۔ قریش سے کہا گیا کہ تم بھی، عاد و ثمود کی طرح (اعداللہ) یعنی اللہ کے دشمنوں میں شامل ہو۔ صاحب استقامت مسلمانوں کو تسلی دی گئی کہ ان پر فرشتوں کا نزول ہوا ہے۔ یہ توحید کی دعوت دیتے ہیں، برائی کو نیکی سے دفع کرتے ہیں اور صبر و استقامت کا مظاہرہ کرنے والے ہیں۔ سورت کے آخر میں پیش گوئی کی گی کہ بہت جلد آفاق اور انفس میں یہی نشانیاں ظاہر ہوں گی، جس سے حق واضح ہو جائے گا۔ کافروں کو دھمکی دی گی ہے کہ وہ ملاقات رب کے منکر ہیں، لیکن اللہ ان کو اپنے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔